www.KitaboSunnat.com

فکر و نظر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کہتے ہیں مسلم بنگال میں انقلاب آگیا ہے ـــ ہوگا؟

۱۴/۱۵ اگست کی درمیانی شب کو تقریباً ۳ بجے بنگالی میر جعفر اور غدارِ قوم شیخ مجیب کی حکومت کا تختہ الٹ کر فوج نے اس کو تختہ دار پر لٹکا دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کے پورے خاندان میں ایک بچے کے سوا اور کوئی نہیں بچ سکا۔

مسلم بنگال خوش ہے کہ بنیا کے ایک غلام سے چھٹکارا نصیب ہوا، مزدور مسرور ہے کہ، روٹی کے سبز باغ دکھلانے والے جھوٹے مجیب سے خلاصی ہوئی، خدا پرستوں نے چین کا سانس لیا ہے کہ ایک بے خدا شخص کے اس منحوس دور سے نجات ملی جس میں صدا یہ سماں طاری رہتا تھا ؎

رقیبوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا کر کے تھانے میں
کہ اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

وحدتِ ملت کے حامیوں کی بر آئی کہ، ملتِ اسلامیہ کی وحدت کی راہ کا ایک سنگ گراں دفع ہوا۔

مسلم بنگال کی دھرتی کی بھی خدا نے سن لی، جس کے سینہ پر برسوں سے وہ سب کچھ ہوا جو نہیں ہونا چاہیے تھا جسے لوگ سیلاب کہتے ہیں، وہ دراصل اس دکھیاری سرزمین کے درد بھرے نیر اور آنسو تھے۔ جنھیں بہت کم سمجھنے کی کوشش کی گئی۔ ۱۹۷۰ء میں انتخابات کے نتیجہ میں "بنگلہ بندھو" اقتدار کی جو گھٹا اٹھی تھی اسے لوگوں نے دور سے دیکھا تو جھوم کر آہا بول اٹھے لیکن مجیب شناس قدرت مسکرائی۔ کہ او نادانو! تم غلط سمجھے! جس کی زندگی کے پورے ترکش میں "اسلامی شعار اور خدا سے وفا" کا ایک بھی پاک تیر تم نہ دیکھ سکے، اس سے تم کیونکر رحمت اور وفا کی امیدیں باندھتے ہو؟ نادانو! یہ گھٹا جو نظر آتی ہے، رحمت کی گھٹا نہیں بلکہ عذاب کی ہے اور سراپا عذاب کی۔

اللہ تعالیٰ نے ایک نافرمان قوم کا ذکر کیا ہے کہ اللہ کے پیغمبروں نے جب ان کو غلط روی کے انجامِ بد سے ڈرایا تو ڈرنے کے بجائے اور اکڑے کہ عذاب کا یہ تیر بھی تم آزما لو۔ بس پھر کیا تھا کہ اس پار سے بادلوں کی ایک گھٹا اٹھی جسے دیکھ کر وہ جھوم گئے اور "آہا! آہا!" ابھی کر ہی رہے تھے کہ اس نے آکر انھیں تہس نہس کر کے رکھ دیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ

(پ ۲۶ - احقاف ع ۳)

اب پھر ایک گھٹا اٹھی ہے، جس سے ہمیں بھی گو خوشی ہوئی ہے، تاہم جلدی نہ کیجیے! کیونکہ انقلابی حکمران اسی مشینری کے پھینکے ہوئے کل پرزے ہیں، خدا جانے یہ اونٹ کس کروٹ بیٹھنے والا ہے۔ اب تک کا تجربہ ہے کہ جو بھی انقلاب آیا ہے، لوگوں نے اسے ہی نجات دہندہ تصور کیا ہے، خود اس نے بھی ایسے ہی دعوے کیے ہیں، مگر جب ان کے نتائج سامنے آئے ہیں تو عموماً سب نے محسوس کیا کہ: یہ سب توقعات قبل از وقت خوش فہمیاں تھیں۔ اصل بات یہ ہے کہ: ہم دعووں پر تو نگاہ رکھتے ہیں، لیکن مدعیوں کی زندگیوں اور ان کے ماضی کے مطالعہ سے بے نیاز ہو رہتے ہیں اور کبھی اس امر کے سوچنے کی کوشش نہیں کرتے کہ جو لوگ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے وفادار اور خدام نہیں ہیں، وہ ہم سے خاک وفا کریں گے، جن کے اپنے سارے دھندے "ہیرا پھیری" پر مبنی ہوتے ہیں وہ محض آپ کے مستقبل اور ملی مفاد کے لیے اتنے پر خلوص لیڈر کیسے ثابت ہوں گے؟

مسلم لیگ نے نعرہ لگایا کہ: پاکستان بنے گا تو قرونِ اولیٰ کا اسلامی نظام اور اس کی رحمتیں لوٹ آئیں گی لیکن جو پاکستان کے داعی تھے ان کی اکثریت کے شب و روز کے مطالعہ کی کسی نے بھی زحمت گوارا نہیں کی۔ چنانچہ جب وقت آیا اور بانیٔ پاکستان مرحوم بھی لد گئے تو دنیا نے دیکھ لیا کہ باقی جو تھا چھان پورا نکلا۔ مگر ایک کے بعد جو آتا پھر وہی مغالطہ ساتھ لاتا جو پہلے دن سے آزمایا جا رہا ہے۔

اب مشتاق احمد کھنڈکر تشریف لائے ہیں، گو ہم اس کی زندگی اور ماضی سے پوری طرح واقف نہیں ہیں تاہم اتنا تو ہم سب جانتے ہیں کہ یہ بھی اسی بنگالی میر جعفر کی مشینری کا ایک پرزہ رہا ہے۔ جس کا انھوں نے اب تیا پانچہ کیا ہے۔ اس لیے گو ہم مایوس نہیں ہیں لیکن قبل از وقت اس پر جھومنے اور شادیانے بجانے کے حق میں بھی نہیں ہیں۔ ہاں دعا ضرور کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اسلامی اقدار کے احیاء کی توفیق دے اور دعا کرتے ہیں کہ وہ اسلام اور ملت اسلامیہ کے مستقبل کے لیے کچھ کر سکیں اور مسلم بنگال کے باسیوں کے حال زار کا کچھ مداوا بھی کر پائیں۔ انقلاب کا نعرہ ایک رومانوی نعرہ بن گیا ہے لیکن عموماً ان کے نتائج توقعات کے خلاف ہی برآمد ہوئے ہیں۔ خدا کرے اب کے ایسا نہ ہو اور اب تک مسلم بنگال پر جو گزری ہے اس کی تلافی ہو جائے اور پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ کا خواب پھر پورا ہو جائے۔ آمین۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ